CHR&GJ
center for human rights and global justice
nyu school of law

AMERICANS ON HOLD

ذاتی تشخص ۔امریکی شہریت ۔دہشت گردی کے خلاف جنگ

۱۱ ستمبر ۲۰۰۱ء کے بعد سے دہشت گردی کے خلاف کاراوئیوں کے نام پر تعصب کا سلسلہ جو شروع ہوا ہے اور امیگریشن میں متعصب پالیسیاں بنائی گئی ہیں جن کا نشانہ خاص طور سے مسلمان، عرب اور مشرقِ وسطیٰ کے رہنے والے بنائے جاتے ہیں۔ نام۔نسل۔ مذہب یا علاقائی بنیادوں پر اُن سے امتیازی سلوک کیا جاتا ہے۔ بڑھتی ہوئی 'سکیورٹی چیک' کے نام پر شہریت کی درخواستوں پر کاروائیوں میں غیر قانونی تاخیر کی وجہ سے ہزاروں درخواستیں التواء کا شکار ہیں خاص طور سے مسلمان، عرب اور مشرقِ وسطیٰ کے رہنے والے مردوں کی۔

نیو یارک یونیورسٹی اسکول برائے قانون میں "مرکز برائے انسانی حقوق اور گلوبل جسٹس (CHR&GJ) ۔بین الاقوامی انسانی حقوق کلینک ۔ ایمیگریشن رائٹس کلینک اور کونسل آف پیپلز آرگنائزیشن (COPO) کے تعاون سے تیار کردہ دستاویز (AMERICANS ON HOLD) کے مطابق اُن لوگوں کی زندگیاں بری طرح متاثر ہوئی ہیں جن کی درخواستیں نام چیک کی وجہ سے غیر ضروری التواٗ کا شکار ہیں۔

ہزاروں ہجرت کرنے والوں (ایمیگرینٹس) نے یونائیٹڈ اسٹیٹس کو اپنے نئے گھر (ملک) کے لئے منتخب کیا۔ جو یہاں کے قانون پر عمل کرتے ہیں۔ ٹیکس دیتے ہیں۔ جنہوں نے ہمارے ملک کی معاشی اور سماجی بنیادوں کو مضبوط کرنے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ تمام ضروری امتحانات

پاس کیئے اور امریکی شہریت حاصل کرنے کے تمام مرحلوں سے گزرنے کے باوجود سیکیورٹی کلیئرنس کے نام پر انکی درخواستیں روکی ہوئی ہیں اور وہ دو دنیاؤں کے درمیان لٹکے ہوئے ہیں اور کسی کو بھی اپنا ملک نہیں کہہ سکتے۔ اپنے ہی گھر میں اُن سے غیروں کا سا سلوک کیا جارہا ہے اور اُن کو اپنے عزیز رشتے داروں سے دور رکھا جارہا ہے۔ (AMERICANS ON HOLD) اس التواء اور اُن کے بین الاقوامی انسانی حقوق کے لائحہ عمل کے مطابق تجزیہ کرتے ہوئے حکومت امریکہ سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ انسانی حقوق کے بارے میں اپنی ذمے داری پوری کرے اور جمہوری طریقوں پر عمل کرتے ہوئے شہریت کے حصول میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے اور دوسرے غیر انسانی سلوک کے محرک تعصب کا خاتمہ کرنے میں مددگار ثابت ہو۔

امریکہ مندرجہ ذیل معاہدوں کا پابند ہے:

۱۔ICERD

۲۔ICCPR

ان معاہدوں کے تحت امریکہ کا یہ فرض ہے کہ وہ اس بات کا یقین دلائے کہ امریکی شہریت دینے کے عمل میں تعصب سے کام نہیں لیا جائے گا اور بنیادی حقوق کے سلسلہ میں شہری اور غیر شہری سے برابری کا سلوک کیا جائے گا۔

(CHR&GJ) حکومتِ امریکہ سے پُرزور مطالبہ کرتی ہے کہ:

۔ وہ اس بات کی یقین دھانی کرائے کہ امتحان کے بعد ۱۲۰ دن کے اندر اندر قانون کے مطابق فیصلہ کیا جائیگا۔ اپنے 'ڈسٹرک آفیسروں' کو ہدایت جاری کرے کہ وہ اس وقت تک انٹرویو نہ کریں جب تک سیکیورٹی کلیئرنس نہ ہو جائے۔

۔ایسا دفتری نظام قائم کرے جو عملے کے لئے فائدہ مند ہو جو اِن کیسوں کو جلد سے جلد نمٹانے میں دلچسپی کا باعث بنے۔

موجودہ درخواستوں کے کیسوں کو ، جو التواء کا شکار ہیں حل کرنے کے لئے حکومت کو چاہیئے کہ:

۔ USCIS اور DHS پر اس سلسلہ میں بہتر رپورٹینگ پر زیادہ زور ڈالے۔

۔التواء کے بارے میں کانگرس کمیٹی بنائی جائے جو اس بارے میں غور کرے کہ وہ کیا عوامل ہیں جو شہریت کے عمل پر نظر انداز ہو رہے ہیں۔اور اُن ذرائع پر بھی غور کرے جو مزید عملہ اور مادی وسائل مہیا کرے جو اس التواء کو دور کرنے میں مدد کر سکیں۔

۔ایک ایسا شفاف نظام قائم کرے جو (USCIS) سے رُکے ہوئے کیسوں کے بارے میں کی جانے والی معلومات اور شکایتوں کا کارآمد اور تسلی بخش جواب فراہم کر سکے۔

۔USCIS ، FBI اور دوسرے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے آفیسران کو تعصب سے بالا تر ہو کر سوچنے ، سمجھنے اور عمل کرنے کی تربیت فراہم کرے۔